



VIJAYABHERI

**MALAPPURAM DISTRICT PANCHAYATH
EDUCATIONAL**

PROJECT 2021-22

STEP-UP

URDU

(XII)

(Higher secondary / V H S E Supporting Material)



വിദ്യാഭ്യാസപരമായി ഏറ്റവും പുറകിൽ നിന്നിരുന്ന മലപ്പുറം ജില്ല കഴിഞ്ഞ കുറച്ചു വർഷങ്ങൾ കൊണ്ടുണ്ടാക്കിയ നേട്ടങ്ങൾ അഭൂതപൂർവമാണ് . എസ്. എസ്. എൽ. സി , പ്ലസ് ടു , വി. എച്ച്. എസ് . ഇ ഫലത്തിന്റെ കാര്യത്തിൽ മാത്രമല്ല എ പ്ലസ് ലഭിച്ച വിദ്യാർത്ഥികളുടെ എണ്ണത്തിലും വിവിധ മത്സരപരീക്ഷകളിലും നമ്മൾ ഏറെ മുന്നേറി . പൊതുവിദ്യാഭ്യാസ സംരക്ഷണത്തിന്റെ കാര്യത്തിൽ മറ്റു ജില്ലകൾക്ക് നമ്മൾ മാതൃകയാണ് . മലപ്പുറം ജില്ലാ പഞ്ചായത്ത് ആവിഷ്കരിച്ചു നടപ്പിലാക്കി കൊണ്ടിരിക്കുന്ന വിജയഭേരി വിദ്യാഭ്യാസ പദ്ധതി , തദ്ദേശ സ്വയംഭരണ സ്ഥാപനങ്ങളുടെ ഇടപെടലുകൾ , ജനപ്രതിനിധികൾ , എസ് . എസ് . കെ , ഡയറ്റ് , വിദ്യാഭ്യാസ ഓഫീസർമാർ ഒപ്പം എല്ലാ നല്ല പ്രവർത്തനങ്ങൾക്കും കൂടെ നിൽക്കുന്ന അധ്യാപകർ എന്നിവരാണ് ഈ നേട്ടങ്ങൾക്കു പിന്നിൽ .

നേട്ടങ്ങൾ ആഘോഷിക്കുന്നതിനോടൊപ്പം അടിയന്തിര ശ്രദ്ധ പതിയേണ്ടുന്ന മേഖലകൾ ഇനിയും ഏറെയുണ്ട് . 10 -ാം ക്ലാസ്സിൽ നിന്നും വിജയം നേടി പ്ലസ് 1 , വി. എച്ച്. എസ് . ഇ ക്ലാസ്സുകളിൽ എത്തുന്ന വിദ്യാർത്ഥികളിൽ നല്ലൊരു ശതമാനം വിദ്യാർത്ഥികൾ ഹയർ സെക്കണ്ടറി സിലബസ് പിന്തുടരുന്നതിന് ഏറെ പ്രയാസം അനുഭവിക്കുന്നവരാണ് . കോവിഡ് കാരണം സ്കൂൾ പ്രവർത്തി ദിനങ്ങൾ നഷ്ടപ്പെട്ടതോടെ ഭൂരിപക്ഷം വിദ്യാർത്ഥികളും പഠന പ്രയാസങ്ങൾ അനുഭവിക്കുന്നു ഈയൊരു പശ്ചാത്തലത്തിൽ പ്ലസ് ടു , വി. എച്ച്. എസ് . ഇ തലത്തിൽ വിവിധ വിഷയങ്ങൾ അനായാസകരമായി പഠിക്കുന്നതിനും എല്ലാ വിദ്യാർത്ഥികളും പ്ലസ് ടു , വി. എച്ച്. എസ്.ഇ പരീക്ഷകളിൽ മികച്ച വിജയം ഉറപ്പു വരുത്തുന്നതിനായി **സ്റ്റേപ്പ് - അപ്പ് 22** എന്ന പേരിൽ പ്രത്യേക മെറ്റീരിയൽ വിജയഭേരി പദ്ധതിയുടെ ഭാഗമായി തയ്യാറാക്കി സ്കൂളുകളിലെത്തിക്കുകയാണ് . തീർച്ചയായും ഈ മെറ്റീരിയൽ അധ്യാപകർക്കും വിദ്യാർത്ഥികൾക്കും ഏറെ സഹായകരമാകുമെന്ന് പ്രതീക്ഷിക്കുന്നു .

ഈ പഠനസഹായി സമയബന്ധിതമായി പൂർത്തീകരിക്കുന്നതിന് നേതൃത്വം നൽകിയ മലപ്പുറം ഡയറ്റ് , ഹയർ സെക്കണ്ടറി ജില്ലാ കോർഡിനേറ്റർ / അസിസ്റ്റന്റ് കോർഡിനേറ്റർ , ശില്പശാലയിൽ പങ്കെടുത്ത അധ്യാപകർ എന്നിവർക്കുള്ള നന്ദിയും കടപ്പാടും പ്രത്യേകം അറിയിക്കുന്നു .

സ്കൂൾതലത്തിൽ അനുയോജ്യമായ സമയം കണ്ടെത്തി രക്ഷിതാക്കളുടെ സഹകരണത്തോടെ ഈ പഠനപ്രവർത്തനങ്ങൾ വിദ്യാർത്ഥികൾക്ക് നൽകണം . അതിനായി എല്ലാ അധ്യാപകരുടെയും സഹകരണം പ്രതീക്ഷിക്കുന്നു .

പ്രസിഡണ്ട് ജില്ലാ പഞ്ചായത്ത് മലപ്പുറം	ചെയർപേഴ്സൺ ആരോഗ്യ വിദ്യാഭ്യാസ സ്ഥിരം സമിതി	അസി: ഡയറക്ടർ വി.എച്ച്. എസ് .ഇ മലപ്പുറം	ആർ.ഡി.ഡി മലപ്പുറം	പ്രിൻസിപ്പാൾ ഡയറ്റ് മലപ്പുറം
---	--	--	----------------------	------------------------------------

Part-II URDU
HIGHER SECONDARY SUPPORTING MATERIAL
XII

STEP-UP
2021-22

Prepared By:

Dr.MC ABOOBACKER (HSST URDU)

GVHSS PULLANUR

Dr.FAISAL MAVULLADATHIL (HSST URDU)

GGHSS MALAPPURAM

ABDULLA.K (HSST URDU)

HMYHSS MANJERI

SAKIR HUSSAIN.PK(HSST URDU)

GVHSS VENGARA

HARIS KP (HSST URDU)

MSMHSS KALLINGAPPARAMBA

Second Year Higher Secondary

Part II URDU

UNIT-1 ستاروں سے آگے

سبق-۱ ستاروں سے آگے

۲ ہیلن کیلر

۳ رباعی

UNIT-2 افسانہ حقیقت میں بدل جاتا ہے

سبق-۴ مغل اعظم فلمستان کا اسم اعظم

۵ غزل

۶ مرزا غالب

UNIT-3 خوابوں کی تعبیر

سبق-۷ مسافر ہوں یا رو

۸ وہ تو کوئی اور ہے

۹ حاضر ہوتے ہیں وقفے کے بعد

UNIT-4 پاؤں کے نیچے جٹ ہ

سبق-۱۰ آہ اماں!

۱۱ بوڑھی کا کی

۱۲ رباعی

یونٹ 1۔ ستاروں سے آگے

سبق ۱

غزل

تعلیمی نتائج:

☆ غزل گو شعرا کے بارے میں نوٹ لکھنا

☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا

☆ غزل گلوکاروں کے نام لکھنا

یہ سبق علامہ اقبال کی ایک مشہور غزل ہے۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ ہر ایک انسان میں بہت ساری صلاحیتیں موجود ہیں۔ ہمیں ان صلاحیتوں کا اچھی طرح استعمال کرنا چاہیے۔ ہمارے سامنے بہت سے مواقع ہیں۔ اس لیے ہم بے کار رہنا اچھا نہیں ہے۔

نمونہ سوالات

(۱) شاعر مشرق کسے مانے جاتے ہیں؟

علامہ محمد اقبال

(۲) علامہ اقبال کے مجموعے کلام کا نام لکھیے۔

بانگ درا، بال جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز

(۳) چند غزل گو شعرا کے نام لکھیے۔

(۷) ذیل کے شعر کا مفہوم لکھیے۔

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم

مقامات آہ و فغان اور بھی ہیں

یہ دو مصرعے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی غزل سے ماخوذ ہے۔ یہاں شاعر بیان کرتا ہے کہ اگر ایک نشیمن ہمیں فوت ہو گیا تو غمگین ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ ہمارے سامنے شکایت کرنے کی جگہ اور بھی ہیں۔ یعنی ہمارے سامنے بہت سارے مواقع ہیں۔



سبق ۲

ہیلن کیڈر

تعلیمی نتائج:

- ☆ پسندیدہ موضوع پر نوٹ تیار کرنا
- ☆ موقع محل کے مطابق اپنا تعارف کرنا
- ☆ اہم شخصیتوں پر نوٹ لکھنا۔
- ☆ زندگی کے کسی ایک تجربے کو مؤثر انداز کے ساتھ لکھنا
- ☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔ (فعل فاعل اور مفعول)

یہ ہیلن کیلر کی ایک آپ بیتی ہے۔ اندھی گوئی اور بہری ہونے کے باوجود ہیلن کیلر زندگی کے اونچے مقام پر آ پہنچی۔ اپنی زندگی کمزور لوگوں کی خدمات کے لیے صرف کردی۔ ضعیفوں اور کمزوروں کی خدمات ہر ایک کا فرض ہے۔

نمونہ سوالات

- (۱) ہیلن کیلر کہاں پیدا ہوئے؟
امریکہ کے صوبہ البامہ کے ایک چھوٹے سے شہر میں۔
- (۲) ہیلن کیلر کب پیدا ہوئے؟
۲۷ جون ۱۸۸۰ء
- (۳) ہیلن کیلر کو قوتِ گویائی کی تربیت کے لیے کس ڈاکٹر کے پاس لے گئے؟
ڈاکٹر گرام ہیل
- (۴) ہیلن کیلر کی استانی کون ہے؟
آن سلین
- (۵) ہیلن کیلر نے ایک چھوٹی کہانی برائیلی رسم الخط میں لکھی۔ وہ کنسی ہے؟

The Frost King

- (۶) فعل فاعل اور مفعول الگ کر کے لکھیے۔

بلی نے چوہے کو پکڑا

فعل۔ پکڑا

فاعل۔ بلی

مفعول۔ چوہا

۷) اگر آپ کو کسی پروگرام میں شریک ہو کر اپنا تعارف آپ کرانے کا موقع مل جائے تو کیسے تعارف کرائیں گے؟

اشارے:

- * نام
- * جگہ
- * تعلیم
- * خواہشات
- *
- *

۸) ہیلن کیلر نے اپنی زندگی کمزور لوگوں کی خدمات کے لیے صرف کر دی تھی۔ ایسے کسی دوسری شخصیت کے بارے میں معلومات فارہم کر کے نوٹ تیار کیجیے۔

اشارے:

- * حالاتِ زندگی
- * ملازمت
- * خدمات
- * انعامات

☆ آپ بیتی کا ایک نمونہ:

شمع

میں شمع ہوں۔ کیا آپ لوگ مجھے جانتے ہیں نا؟ میری زندگی ایک عجیب سی بات ہے۔ میرا جسم بہت نرم ہے۔ بہت سارے مراحل طے کر کے میں آیا ہوں۔ دیکھیے میں دوسروں کے لیے جیتا ہوں اور مرتا ہوں۔ دوسروں کو روشنی دینا میرا کام ہے۔ میری زندگی انسان کے لیے ہے۔ اور میری خوشی انسان کی خوشی ہے۔ دوسروں کے لیے میں مرنے کو بھی تیار ہوں۔ میں سیکولر ہوں میرا کوئی مذہب نہیں۔ میں مندر میں جلتا ہوں، وہاں کے لوگوں کو روشنی دیتا ہوں۔ مسجد میں بھی میں جلتا ہوں اور گر جا گھر میں بھی۔ میرے جسم کو برباد کر کے دوسروں کی خوشی میں میں شریک ہوتا ہوں۔ اندھیرے میں ہر کسی کے لیے میں ایک مشعل راہ ہوں۔ بھڑکتے ہوئے مسافر کو میں راہ دکھاتا ہوں۔ اس طرح دوسروں کو بڑی خدمات انجام دے کر میں اس دنیا سے چلے جاؤں گا۔



سبق ۳

رباعی

تعلیمی نتائج:

- ☆ رباعی کا مفہوم لکھنا
- ☆ رباعی گوشترا پر نوٹ لکھنا
- ☆ صنفِ رباعی پر نوٹ لکھنا

یہ میرا نیس کی لکھی ہوئی ایک رباعی ہے۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ خدا نے انسان کو مٹی جیسا نرم دل عطا کیا ہے۔ ہمیں اسے پتھر میں تبدیل نہیں کرنی چاہیے۔ اور ہمیں دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

نمونہ سوالات

- (۱) چند رباعی گوشترا کے نام لکھیے
میر علی انیس، تلوک چند محروم، فراق گورکھ پوری
- (۲) رباعی کا دوسرا نام کیا ہے؟
دوہیتی
- (۳) رباعی میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

چار

(۴) ذیل کی رباعی کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مٹی سے بنا ہے دل کو تو سنگ نہ کر
ہر بات پہ معترض نہ ہو جنگ نہ کر
منظور اگر ہے جادلوں میں اے دوست
بہتر ہے کہ دشمن کو بھی دل تنگ نہ کر

یہ اردو کے مشہور رباعی گو شاعر میر بر علی انیس کی ہے۔ انسان کو خدا نے مٹی سے بنایا ہے۔ یہاں شاعر ہمیں بتاتے ہیں کہ مٹی سے بنا ہوا دل کو تو سنگ نہ بناؤ۔ اصل میں مٹی نرم چیز ہے۔ اسی طرح ہمارے دل کو بھی نرم ہونی چاہیے۔ ہر بات کو انکار کرنا اور لڑائی کرنا اچھا نہیں ہے۔ جس کا دل پتھر جیسا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ لڑائی کرتا ہے۔ ہمارے دل میں اگر کوئی منظور ہے تو یعنی آکسپٹ (Accept) کرنے کی کوئی چیز ہے تو دشمن کو بھی تکلیف اٹھانا اچھا نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک انسان سے اچھی طرح سلوک کرنا چاہیے۔

(۵) میر انیس کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

میر بر علی انیس ایک قادل الکلام شاعر اور ماہر فنکار ہے۔ میر بر علی نام اور انیس مستخلص ہے۔ وہ فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بہت سی رباعیاں اور مرثیے لکھے ہیں۔ رباعیاتِ انیس ان کی رباعیوں کا مجموعہ ہے۔

یونٹ 2 - افسانہ حقیقت میں بدل جاتا ہے

سبق ۴

مغل اعظم - فلمستان کا اسم اعظم

تعلیمی نتائج:

- ☆ فلمی کردار پر نوٹ لکھنا
- ☆ فلم سے پسندیدہ مکالمے چن کر لکھنا
- ☆ پسندیدہ گیت چن کر اس پر نوٹ لکھنا
- ☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔ (زمانہ حال)

یہ فلم 'مغل اعظم' کا تبصرہ (Review) ہے۔ یہاں فلم کے مکالمے، کہانی، ہدایت کاری، موسیقی وغیرہ ہر پہلو کو بیان کیا ہے۔ ایک فلم کا تبصرہ لکھنے کے لیے ایک اچھا نمونہ بھی اس سبق سے ملتا ہے۔ ہندوستانی فلم اور اردو کاٹوٹ رشتہ یہاں ظاہر کیا گیا ہے۔

نمونہ سوالات

- (۱) فلم 'مغل اعظم' کا ہدایت کار کون ہے؟
کے۔ آصف
- (۲) فلم 'مغل اعظم' کی کہانی کی بنیاد۔۔۔۔۔ ڈرامے پر رکھی گئی ہے۔

انارکلی

☆ کانٹوں کو مر جھانے کا خوف نہیں ہوتا۔

☆ تو پھر میں ایک ایسا مجسمہ تشکیل دوں گا جس کے سامنے انسان اپنا دل، سپاہی اپنی تلوار اور شہنشاہ اپنا تاج قدموں میں رکھ دے گا۔

(۷) فلم 'مغل اعظم' میں آپ کا پسندیدہ کردار کون ہے؟۔ اس کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
مغل اعظم میں شہنشاہ اکبر کا کردار مجھے بہت پسند آیا۔ کیوں کہ اس فلم میں وہ ایک اچھا باب بھی ہے اور ایک اچھا حکمران بھی۔ جیسے کہ وہ ایک باپ کی فرض کو ادا کرتا ہے اسی طرح ایک بادشاہ کی فرض کو بھی پورا کرتا ہے۔ جب اپنا بیٹا سلیم حکومت کے خلاف بغاوت کیا تو وہ اپنے بیٹے کو بھی سزا دینے کے لیے تیار ہوا۔

(۸) فرض کیجیے کہ آپ کے اسکول کے فلم فیسٹول میں 'مغل اعظم' کو نمائش کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فلم کی نمائش سے پہلے اس فلم کا تعارف کرانے کا موقع آپ کو ملے تو آپ اس کے بارے میں کیا کیا بتائیں گے؟

آداب...

اب چند لمحوں میں یہاں فلم 'مغل اعظم' پیش کرنے والا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں فلم 'مغل اعظم' ایک تاریخی واقعہ ہے۔ جن کو ہدایت کار کے۔ آصف نے فلم کی شکل دے کر دلچسپ اور خوب صورت بنا دیا ہے۔ یہ فلم اتنی کامیاب ہوئی تھی کہ ہندوستان کے سدا بہار فلموں کے فہرست میں اول نمبر پر آیا تھا۔ اس فلم میں جتنے گانے ہیں وہ بھی بے حد خوب صورت ہیں۔

(۹) ہندوستانی فلموں میں اردو کا گہرا اثر ہے۔ اس پر آپ کی رائے کیا ہے۔
ہندوستانی فلموں میں اردو کا گہرا اثر ہے۔ اردو زبان کی شیرینی اور ہر دل عزیز کی وجہ سے ایسے کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کی سب سے طاقتور زبان اردو ہے۔ اردو کے کہانی نگار ہمیشہ فلم

انڈسٹری سے جڑے رہے ہیں۔ اردو ادیبوں کی لکھے ہوئے فلمی مکالمے اتنے پراثر ہوتے ہیں جو مدتوں یاد کیے جائیں گے۔ اردو ادب سے وابستہ کئی بڑے بڑے شاعروں نے ہندوستانی فلموں کو نہایت معیاری اور مقبول ترین گیت بخشے ہیں۔

(۱۰) فلم مغل اعظم کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

شہنشاہ اکبر کے بیٹے شہزادہ سلیم اور محل کی ایک کنیز نادرہ (انارکلی) کے بیچ میں محبت ہو جاتی ہے۔ محل میں بہار نام کی ایک دوسری کنیز بھی رہتی ہے۔ وہ سلیم کو اپنا کر ہندوستان کی ملکہ بننا چاہتی ہے۔ اس لئے وہ اپنے راستے کی رکاوٹ بنی انارکلی کو ہٹانا چاہتی ہے۔ وہ شہنشاہ اکبر کو سلیم اور انارکلی کی محبت کی اطلاع دیتی ہے۔ اکبر کو بہت غصہ آتا ہے اور انارکلی کو قید خانہ میں بند کروا دیتا ہے۔ سلیم انارکلی کو چھڑانے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ ایک شرط کی بنا پر انارکلی کو اکبر کچھ دن کے بعد رہا کر دیتا ہے۔ لیکن جشن نوروز کے موقع پر رقص کرتے ہوئے انارکلی شہزادہ سلیم کی طرف بار بار اشارے کرتی رہتی ہے۔ اکبر انارکلی کو زندان میں قید کرنے کا حکم دیتا ہے۔ سلیم بغاوت کا اعلان کرتا ہے۔ اکبر اور سلیم کی فوجوں میں جنگ ہوتی ہے۔ اور سلیم کو گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ اس کو بغاوت کے جرم میں سزائے موت کا حکم سنایا جاتا ہے۔ مگر آخری پل اکبر کا فوجدار راجا مان سنگھ انارکلی کو جو سلیم کے دوست کی حفاظت میں تھی آتی ہوئی دیکھ کر توپ کا منہ موڑ دیتا ہے۔ بعد میں اکبر انارکلی کو زندہ چنوا دینے کا حکم کر دیتا ہے۔ آخر کار وعدے کے مطابق انارکلی اور اس کی ماں کو کسی سرنگ کے ذریعے بچنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔



سبق-۵

غزل

تعلیمی نتائج:

- ☆ صنفِ غزل پر نوٹ لکھنا
- ☆ غزل گو شعرا کے بارے میں نوٹ لکھنا
- ☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا
- ☆ غزل گلوکاروں کے نام لکھنا

یہ شہر یار کی لکھی ہوئی ایک غزل ہے۔ یہاں شاعر زندگی کے حقیقتوں کو ظاہر کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم کس چیز کی تلاش کرتے ہیں شاید وہ ہمیں نہیں مل پائیں گے۔ لیکن اس تلاش کی وجہ سے ہمیں اس دنیا کے حالات سے واقفیت ملتا ہے۔

نمونہ سوالات

(۱) ذیل کے اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

خود پشیمان ہوئے، نہ اسے شرمندہ کیا

عشق کی وضع کو کیا خوب نبھایا ہم نے

یہ شعر اردو کا مشہور شاعر شہر یار کی لکھی ہوئی غزل سے لیا گیا ہے۔ اس شعر میں شاعر اپنے کھوئے

ہوئے محبت کو یاد کرتے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ پیار کرنے سے کئی جگہ ان کو لوگوں کے سامنے اپنے سر جھکانا پڑا لیکن اس نے کہیں بھی اپنی محبوبہ کو بدنام نہیں ہونے دیا۔-----

جستجو جس کی تھی اس کو تو نہ پایا ہم نے

اس بہانے سے مگر دیکھ لی دنیا ہم نے

یہ شعر اردو کے مشہور شاعر شہر یار کی لکھی ہوئی غزل سے لیا گیا ہے۔ اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ ہم نے جس کی جستجو کی تھی اس کو بالکل نہیں پایا۔ لیکن اس تلاش کی وجہ سے ہم کو اس دنیا کی حالات سمجھنے کا موقع مل گیا۔-----

(۲) گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ اردو ادیبوں کے نام لکھیے۔

شہر یار، فراق گورکھپوری، علی سردار جعفری، قرۃ العین حیدر

(۳) ”ساتواں در“ کس کا شعری مجموعہ ہے؟

شہر یار



سبق - ۶ مرزا غالب

تعلیمی نتائج:

- ☆ غالب کی غزلوں کی خصوصیات پر نوٹ لکھنا
 - ☆ موقع محل کے مطابق گفتگو تیار کرنا
 - ☆ سکرین پلے پڑھ کر کرداروں پر نوٹ لکھنا
 - ☆ قواعد پر جانکاری حاصل کرنا۔ (فعل ماضی)
- یہ سبق ایک منظر نامہ ہے۔ منظر نامہ فلم، ٹیلی سیریل یا ڈاکیومنٹری کی ادبی شکل ہے۔ یہ مرزا غالب کی زندگی کے واقعات کو ٹیلی فلم کی شکل دیا ہے۔ اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ بچوں میں منظر نگاری پر واقفیت پیدا کرنا۔

نمونہ سوالات

۱) حاجی میر غالب سے کہتے ہیں۔ ”بہت مایوس نظر آ رہے ہو۔ نوشہ میاں۔ امید رکھو۔ وہ ہے نا“۔ غالب کی مایوسی کی وجوہات کیا ہیں؟

غالب کی زندگی دکھوں اور مصیبتوں سے بھری ہوئی تھی۔ وہ زندگی بھر مالی مشکلات میں گرفتار رہے۔ اس کے علاوہ رشتہ داروں اور چاہنے والوں کی موت نے ان کی زندگی کو غمگین بنا دیا۔ غالب کے سات بچے بچپن میں ہی مر گئے۔ اس دکھ کو کم کرنے کے لیے انھوں نے اپنی بیوی کے ایک بھانجے کو گود لے لیا۔ لیکن اس کی بھی نوجوانی میں موت ہو گئی۔ اسی طرح غالب کی غزلوں کو بہت چاہنے والی ایک

(۴) اس اسکرین پلے کا کونسا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا؟ کیوں؟

مجھے اس اسکرین پلے میں غالب کی بیوی امراؤ بیگم کا کردار بہت پسند آیا۔ کیونکہ غالب کی طرح اس کی بیوی بھی زندگی بھر مشکلات کا سامنا کیا۔ اس کو بھی وہی غم تھا جو غالب کو تھا۔ پروہ اس حالت میں بھی اپنی امید کو برقرار رکھا۔ اپنی گھر اور شوہر کی دیکھ بال کی۔ ہر ایک سے رحم دلی سے پیش آئی۔

(۵) فعلِ ماضی میں چند جملے لکھیے۔

میں نے سبق پڑھا

یہ غزل سن کے چلا آیا

ماں نے بچے کو کھلایا



یونٹ 3 - خوابوں کی تعبیر

سبق ۷

مسافر ہوں یا رو

تعلیمی نتائج:

☆ سفرنامہ پڑھ کر لطف اندوز ہونا

☆ سفرنامہ لکھنا

سفرنامہ ایک اہم صنف نثر ہے۔ ہر سفر خود ایک تجربہ ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص میں اس تجربے کو بیان کرنے کی صلاحیت ہو تو ایک دلچسپ سفرنامہ تیار ہو سکتا ہے۔ سفرنامہ پڑھنے سے دنیا کے بارے میں معلومات ملتے ہیں اور ہماری زندگی کا نظریہ بھی اس سے بدل جاتا ہے۔ سفرنامے کے مطالعہ سے ہمیں مختلف ممالک کی تہذیب و تمدن جغرافیائی حالات، کھانے پینے کے طریقے، پہننے کے طریقے وغیرہ سے آگاہی ہوتی ہے۔ اردو کے سفرنامہ نگاروں میں شبلی نعمانی، سرسید احمد خان، محمد حسین آزاد، مجتبیٰ حسین وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ یہ رضا علی عابدی کا لکھا ہوا سفرنامہ ہے۔

نمونہ سوالات

(۱) دلی کے سائیکل رکشا والوں کی زندگی کا نقشہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(ج) دلی میں بہت گرمی ہے۔ دلی میں سائیکل رکشا شہر کے صرف پرانے علاقے میں چلتے ہیں۔ غریب رکشا والے کو یہ رکشا سات روپے روزانہ کرایہ پر ملتا ہے۔ کئی ہزار آدمی رکشا چلا رہے ہیں۔ اس لیے ہر ایک کے حصے میں روزانہ بارہ سے سولہ روپے آتے ہیں۔ اپنا اور بیوی بچوں کا پیٹ پالنے کے

لیے دن بھر میں ان کے پاس صرف سات آٹھ روپے بچتے ہیں۔ اور ان کا بھی کچھ یقین نہیں۔

دلی میں بہت بھیڑ اور ایسی چہل پہل ہے گویا کوئی سیلاب کے درمیاں بہاؤ کی مخالف سمت میں تیرنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔

(۲) دلی جیسے بڑے بڑے شہروں میں آبادی کے اضافے کی وجہ سے معاشرتی زندگی پر اثر پڑ رہا ہے۔
آپ کے خیالات لکھیے۔

ج) دنیا میں آبادی دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ صحیح منصوبہ کے مطابق اس دنیا میں چلنے کا ہنر ہر انسان کو ہونا چاہیے۔ روٹی، کپڑا اور مکان کے بنا زندگی گزارنا بڑی مشکل کی بات ہے۔ حکومت کو ان باتوں پر غور کرنا چاہیے۔

ہر بچے کو صحیح تعلیم دلوانے سے ان مشکلات کا ایک حد تک حل نکال سکتے ہیں۔ سماج کے وسائل کو مناسب اور صحیح طریقے سے تقسیم کرنا چاہیے تاکہ ہر انسان کی زندگی بہتر ہو سکے۔

(۳) آپ نے کئی مقامات کا سفر کیا ہوگا۔ کسی ایک سفر کا تجربہ بیان کیجیے۔

(ج) سفر کرنا سب کو پسند ہے۔ ہر سفر ایک نیا تجربہ ہوتا ہے۔ میرے لیے سب سے یادگار سفر میرے اسکول کا ایک تعلیمی سفر ہے۔ اس وقت میں دسویں میں پڑھتا تھا۔ اس وقت ہم میسور گئے تھے۔ جب ٹیچر نے میسور کا نام لیا تو ہم لوگ بہت خوش ہو گئے۔ ایک خوبصورت ٹورسٹ بس میں صبح کے چھ بجے ہم پچاس طلباء اور پانچ ٹیچرس نکلے۔ میں کھڑکی والی سیٹ میں بیٹھا ہوا تھا۔ صبح کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا میرے بدن کو چھو کر گزرتی تھی۔ سب سے پہلے ہم نے میسور کے مہاراجا کا شاہی محل گئے۔ وہ شاندار محل دیکھ کر ہم تعجب میں پڑ گئے۔

سبق ۸

وہ تو کوئی اور ہے

تعلیمی نتائج:

- ☆ پسندیدہ اشعار کا مفہوم لکھنا
- ☆ نظم کا مرکزی خیال لکھنا
- ☆ نظم گو شعرا پر نوٹ لکھنا

یہ زہرہ مسحور کی لکھی ہوئی ایک آزاد نظم ہے۔ یہاں شاعرہ نوع انسان سے ایک ہو جانے اور انسان کے دشمنوں کو پہچان کر ان سے دور رکھنے کی نصیحت دیتی ہے۔

نمونہ سوالات

- (۱) چند نظم گو شعرا کے نام لکھیے۔
اقبال، نظیر اکبر آبادی، زہرہ مسحور، ایس۔ ایم۔ سرور
- (۲) نظم 'وہ تو کوئی اور ہے' کے لیے کوئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔
ہم ایک ہو جائیں، اتحاد میں طاقت ہے، دشمن سے بچ کے رہو
- (۳) آپ کی رائے میں قومی یکجہتی میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر کیا ہیں۔
دہشت گردی، فرقہ وارانہ فسادات، تعصب، وغیرہ اتحاد اور قومی یکجہتی کے لیے بہت بڑی دھمکیاں ہیں۔۔۔۔۔
- (۴) اک بازی ہم پر

سبق - ۹

حاضر ہوتے ہیں وقفے کے بعد

تعلیمی نتائج:

- ☆ بیانیہ پڑھ کر لطف اندوز ہونا
- ☆ مختلف موضوع سے متعلق بیانیہ تیار کر کے پیش کرنا

یہ سبق ایک ٹی۔وی پروگرام ہے۔ اس سبق کی پیش کش نہایت خوبصورت ہے۔ اردو زبان کی مقبولیت اور اہمیت کا ثبوت اس سبق سے حاصل ہوتا ہے۔ اردو پڑھنے سے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں، کیسی کیسی نوکریاں حاصل ہوتی ہیں۔؟ وغیرہ معلومات اس سے حاصل ہوتے ہیں۔

نمونہ سوالات:

(۱) سلما اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اخباری رپورٹ لکھ رہی تھی۔ لیکن پوری نہ کر سکی۔ آپ سلما کی اخباری رپورٹ کو پوری کیجیے۔

(ج) عالمی یومِ اردو منایا گیا

حیدرآباد: حیدرآباد اردو اکیڈمی میں ۹ نومبر ۲۰۲۱ء میں عالمی یومِ اردو کے سلسلے میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے کا افتتاح مشہور شاعر گلزار صاحب نے کیا۔ موجودہ دور میں اردو کی اہمیت اور غزل کی مقبولیت کے بارے میں انھوں نے ایک غزل پیش کرتے ہوئے بیان کیا۔ اردو اکیڈمی کے چیرمان محمد صاحب نے صدارتی خطبہ پیش کیا۔ امجد، امیر، کرشن کمار، شمشاد بیگم وغیرہ حضرات نے تہنیتی خطبے پیش کیے۔ اجمل خان نے استقبالیہ خطبہ اور رانی جی نے

یونٹ 4 - پاؤں کے نیچے جٹ ہے

سبق ۱۰

آہ لٹاں!

تعلیمی نتائج:

☆ نظم کا مفہوم لکھنا

☆ دوسرا مناسب عنوان تجویز کرنا

☆ نظم کی خصوصیات لکھنا

یہ کیرالا کے اردو شاعر سید محمد سرور کی نظم ہے۔ یہاں سرور صاحب نے ماں کی جدائی کا غم ایک بیٹے کی منہ سے نکلنے والے چند لفظوں کے ذریعے بیان کی ہے۔ ماں کی عظمت ظاہر کرنے والی یہ نظم بہت خوبصورت ہے۔

نمونہ سوالات

(۱) نظم 'آہ لٹاں' کے لیے کوئی دو مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

مادری شفقت

ماں کی جدائی

ماں کی عظمت

(۲) سرور صاحب کے دو مجموعے کلام کے نام لکھیے۔

ارمغان کیرالا، نوائے سرور

(۳) نظم 'آہ امان' کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نظم 'آہ امان' سید محمد سرور کی لکھی ہوئی ایک نظم ہے۔ اس میں شاعر نے ماں کی جدائی کو غمگین اور خوب صورت الفاظ میں پیش کیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ان کی ماں ان کی سب کچھ تھی۔ اپنی پیاری سی ماں کی انتقال کے بعد وہ اپنی گزری ہوئی زندگی کو یاد کرتے ہوئے خدا سے دعا کرتا ہے کہ اے خدا ماں کو جنت میں راحت کی زندگی دیں۔

(۴) اس نظم سے پسندیدہ ایک شعر چن لیجیے اور پسندیدگی کے اسباب واضح کیجیے۔

اس نظم میں میرا پسندیدہ شعر یہ ہے:

ناساز ہوتی تھی طبیعت مری ذرا

رہتا تھا بے قرار دلِ غمزہ ترا

سرور صاحب کا یہ شعر مجھے بہت پسند آیا۔ کیوں کہ جب کبھی میری طبیعت کمزور ہوتا تھا تو میری

ماں کا دل بہت پریشان ہوتا تھا۔ اور راتوں کو جاگ کر مجھے دوائیں دیتی تھیں۔

(۵) آج کل خانہ بزرگان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس کی وجہ کیا ہوگی؟ اپنے خیالات واضح کیجیے۔

آج کل خانہ بزرگان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ سماج میں آئی ہوئی تبدیلیاں

ہیں۔ آج کل لوگ پیسے کی پیچھے بھاگتے ہیں۔ ملازمت کی تیز رفتار زمانے میں والدین کو دیکھ بال کرنے

کے لیے اولاد کو وقت نہیں ہے۔ تو وہ اپنے ماں باپ کو خانہ بزرگان میں داخل کرا لیتا ہے۔ ایک اور

وجہ یہ ہوتا ہے کہ ماں باپ کی اہمیت کو بچے سمجھ نہیں پا رہے ہیں۔

سبق - ۱۱

بوڑھی کا کی

تعلیمی نتائج:

- ☆ افسانہ پر مختصر نوٹ تیار کرنا
 - ☆ اپنا تجربہ ڈائری نوٹ کے طور پر لکھنا
 - ☆ افسانہ کے کرداروں کی اہمیت پہچان کر نوٹ تیار کرنا
- افسانہ 'بوڑھی' کا کی عہدِ حاضر میں بہت مقبول ہے۔ اس کا موضوع بوڑھے لوگوں کے مسائل ہیں۔ آج کل بوڑھے لوگ بہت سے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ یہاں لاڈلی نامی ایک چھوٹی لڑکی کے ذریعے پریم چند نے اپنے مقاصد لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

نمونہ سوالات:

- (۱) آج کل ہمارے سماج میں بوڑھے لوگ بہت سے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ایک مختصر نوٹ لکھیے۔
- ☆ آج کل ہمارے سماج میں بوڑھے لوگ بہت سے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ اس لیے ان پر ہونے والے ظلم کے خلاف قانون بنایا جائے اور خوب عمل میں لایا جائے۔
- ☆ بوڑھے لوگوں کی پرورش اور ان کی خدمت کرنے کی اہمیت سے نئی نسل کو آگاہ کیا جائے۔
- ☆ ”بوڑھے لوگوں کے مسائل اور حل“ اس موضوع پر سمینار، بحث و مباحثہ وغیرہ منعقد کیا جائے۔

انہیں

☆ تفریحی مقامات جیسے جگہوں پر

مفت میں داخل کروایا جائے۔

☆ ہسپتال، سفر وغیروں میں بوڑھے لوگوں کا خاص اعتبار کیا جائے۔

☆ حکومت کی طرف سے انہیں خاص وظیفہ کیا جائے۔

(۲) آپ کے گھر میں کوئی جشن ہو رہا ہے۔ اس وقت ایک بوڑھا آدمی بن بلائے مہمان بن کر آپ کے گھر چلا آتا ہے۔ آپ اس کے ساتھ کس طرح کا سلوک کریں گے۔ بیان کیجیے۔

(ج) پہلے میں ان کا تہہ دل سے استقبال کروں گا۔ ان کی اچھی خاطر داری کروں گا۔ میں انہیں گھر کے مہمان خانے (Drawing room) میں لا کر بٹھا دوں گا۔ اچھے سے کھانا کھلانے کے بعد ان سے دل کھول کا باتیں کروں گا۔ آخر میں اپنی گاڑی میں ان کے گھر تک پہنچا دوں گا۔

(۳) ”جب اس کی ماں اور باپ نے کاکی کو بے رحمی سے گھسیٹا تو لاڈلی کا کلیجہ بیٹھ کر رہ گیا۔ وہ کاکی کے پاس جا کر انہیں تشفی دینا چاہتی تھی۔ لیکن ماں کے خوف سے نہ جاتی تھی۔“ فرض کیجیے اگر لاڈلی کی جگہ آپ ہیں اور کاکی کو تشفی دے رہے ہیں، اس وقت کاکی سے آپ کی گفتگو کیا ہوگی؟ گفتگو تیار کیجیے۔

(ج) میں: ہائے کاکی! کیا حال ہے آپ کا؟

کاکی: ٹھیک ہے بیٹا۔

میں: کیا آپ نے کھانا کھایا؟

کاکی: نہیں بیٹا! مجھے کون کھانا دیگا؟

میں: تو میں ابھی پوری وغیرہ لیکر آتا ہوں۔

کاکی: بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔۔

(۴) اس افسانے کا پسندیدہ کردار کون ہے؟

کے بارے میں ایک نوٹ تیار کیجیے۔

(ج) لاڈلی اس افسانے کا ایک اہم کردار ہے۔ وہ ہمدردی اور رحم دلی کا مجسمہ ہے اور انسانیت کا اچھا نمونہ بھی ہے۔ وہ ایک کم سن لڑکی ہونے کے باوجود بوڑھی کا کی کو حد سے زیادہ مدد کرتی ہے۔ جب اس کی ماں باپ نے کا کی کو بے رحمی سے گھسیٹتے ہیں تو لاڈلی کا کلیجہ بیٹھ کر رہ جاتی ہے۔ وہ کا کی کے پاس جا کر انھیں تسلی دینا چاہتی ہے۔

لاڈلی پریم چند کی کردار نگاری کے کمال کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس افسانہ میں لاڈلی کی اچھے سلوک کی وجہ سے ان کے ماں باپ کی زندگی میں انقلاب برپا ہوتا ہے۔ اس افسانہ کی کامیابی میں لاڈلی کا کردار بڑا رول ادا کرتا ہے۔



سبق-۱۲

رباعی

تعلیمی نتائج:

☆ صنفِ رباعی کی خصوصیت لکھنا

☆ رباعی کا مفہوم لکھنا ☆ رباعی گو شعرا پر نوٹ لکھنا

یہ تلوک چند محروم کی لکھی ہوئی رباعی ہے۔ یہ بہت معنی آفرین ہے۔ اس کے ذریعے شاعر ایک بڑا فلسفہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاعر کا پیغام یہ ہے کہ اس دنیا کے ہر مذہب امن و امان کا پیغام دیتا ہے۔

نمونہ سوالات:

(۱) ذیل کی رباعی کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مذہب کی زبان پر ہے نکوئی کا پیام

حسنِ عمل اور راست گوئی کا پیام

مذہب کے نام پر لڑائی کیسی

مذہب دیتا ہے صلح جوئی کا پیام

اس دنیا کے سارے مذاہب نیکی کا پیام دیتا ہے۔ اچھے اعمال اور سچائی ہر مذہب کے نعرے ہیں۔

لیکن بڑی افسوس کی بات ہے کہ کئی لوگ مذہب کے نام پر لڑتے ہیں۔ اصل میں سارے مذہب مل جل

کر رہنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ لوگ آپس میں مل جل کر رہے اور خوشی سے زندگی گزارے۔۔۔۔۔

